(ادارہ)

تبصرۂ کتب

نام کتاب : "الشمس والقمر بحسبان" (سورج اور چاند مقررہ حساب کے مطابق گردش کر رہے ہیں)

مصنف : مولانا عبدالرحمٰن کیلانی۔

ضخامت : ۲۲۸ صفحات (مجلّد)

قیمت : ۸۰ روپے

ملنے کا پتہ : دارالتذکیر ۱۴۲- علامہ اقبال روڈ، لاہور

مولانا عبدالرحمان کیلانی آج سے چند ہی سال پیشتر محض ایک خوشنویس تھے، اور کتابت ہی ایک طویل عرصہ تک آپ کا شغل اور ذریعہ آمدنی رہا۔ آپ نے مختلف رسم الخطوط میں قرآنِ مجید کے کئی نسخے اپنے ہاتھ سے کتابت کیے، اسی دوران اپنے بیٹوں کو دینی و دنیوی اعلیٰ تعلیم بھی دلوائی —— ہونہار اور صالح اولاد نے بفضلِ ایزدی جب آپ کو فکرِ معاش سے آزاد کر دیا تو اچانک آپ تصنیف و تالیف کی طرف متوجہ ہوئے۔ اس میدان میں آپ کی آمد "دیر آید، درست آید" کی مصداق ثابت ہوئی اور تھوڑے ہی عرصہ میں آپ نے متعدد ضخیم کتب تصنیف کر ڈالیں۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ مختلف اخبارات و جرائد مثلاً ترجمان الحدیث، محدّث، منہاج وغیرہ سے قلمی تعاون بھی جاری رہا —— اب تک یہ سلسلہ جاری ہے اور "محدّث" کے تو آپ مستقل لکھنے والوں میں سے ہیں۔ طرفہ یہ کہ لاہور میں اپنی رہائش گاہ کے ساتھ ہی لڑکیوں کے ایک دینی مدرسہ (جو آپ کی اہلیہ مرحومہ کی یادگار ہے اور ان کے لیے صدقۂ جاریہ!) کے مہتمم بھی ہیں اور بڑی خوبی سے اس کے جملہ انتظامات سنبھالے ہوئے ہیں۔ حیرت ہوتی ہے کہ ایک تن تنہا آدمی کس طرح ان گوناگوں ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو رہا ہے؟ مختصراً، مولانا اپنی ذات میں گویا ایک پوری انجمن ہیں اور اس بڑھاپے میں بھی کارکردگی اور صحت کے لحاظ سے نوجوانوں تک کے لیے قابلِ رشک! —— حقیقت یہ ہے کہ ؎

ایں سعادت بزورِ بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

جیسا کہ ذکر ہوا، مولانا کیلانی صاحب بس ایک کامیاب خوشنویس تھے، اور کسی بھی مدرسہ کے باقاعدہ فارغ التحصیل نہیں ــــ اس کے باوجود جب آپ علمی میدان میں اترے تو انتہائی دقیق اور مشکل ترین موضوعات پر قلم اٹھایا اور پھر ان کا حق بھی ادا کر دیا ــــ زیرِ نظر کتاب سے قبل آپ کی کئی کتابیں منظرِ عام پہ آکر قارئین سے زبردست خراجِ تحسین حاصل کر چکی ہیں، جن میں اسلام کا ضابطۂ تجارت، خلافت و جمہوریت، آئینۂ پرویزیت، عقل پرستی اور انکارِ معجزات، شریعت و طریقت اور مترادفات القرآن بالخصوص قابلِ ذکر ہیں ــــ مؤخر الذکر "مترادفات القرآن" تو اپنی طرز کا ایک ایسا منفرد، علمی شاہکار ہے، جسے اللہ نے چاہا تو شہرتِ دوام حاصل ہوگی۔ ایک ہزار سے زائد صفحات کی اس کتاب میں آپ نے قرآنِ مجید کے ہم معنیٰ اور مترادف الفاظ کے معانی کا فرق بتلایا ہے ــــ مثلاً "ڈرنے" کے معنوں میں قرآنِ مجید میں "خوف، خشیۃ، حذر، وجل، وجس، تقویٰ اور رھب" وغیرہ مختلف الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ آپ نے ان تمام الفاظ کا ذیلی، فرق واضح کیا اور حتی الامکان یہ بتلایا ہے کہ قرآنِ مجید کے فلاں مقام پر ان میں سے فلاں لفظ کے استعمال میں کیا حکمت اور مصلحت ہے؟ ــــ قرآنِ مجید کی یہ ایک ایسی خدمت ہے جو ایک طرف اگر قرآنِ مجید کے طالب علموں کے لیے انتہائی نفع بخش ثابت ہوگی، تو دوسری طرف ان شاء اللہ آپ کے لیے صدقہ جاریہ ہوگی۔

زیرِ نظر کتاب "الشمس والقمر بحسبان" بھی اپنی طرز کی انوکھی، اور موضوع کے اعتبار سے ایک منفرد کتاب ہے۔ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصہ میں علم ہیئت کے نظریات اور اسلامی نظریات کا تقابلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ حصہ دوم میں آپ نے ہجری اور عیسوی سنین کے دن معلوم کرنے اور ان کے درمیان مطابقت کے طریقے بیان کیے ہیں۔ مصنف نے اس کا مقصد یوں بیان کیا ہے:

> "ہم نے عیسوی تقویم میں دن معلوم کرنے کا طریقہ تو سکول میں پڑھا تھا، لیکن ہجری تقویم کو شاید اس بات کا مستحق ہی نہ سمجھا گیا کہ اسے بھی سلیبس میں شامل کیا جائے۔ میں نے اس کتاب کے دوسرے حصہ میں کئی ایک ایسے طریقے بیان کر دیے ہیں، جن سے ہجری تقویم میں دن معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اور ان میں سے اکثر میری اپنی ذہنی کاوش کا نتیجہ ہیں۔"